واقفیت عامہ

رہنمائے اساتذہ کتاب

جماعت اول

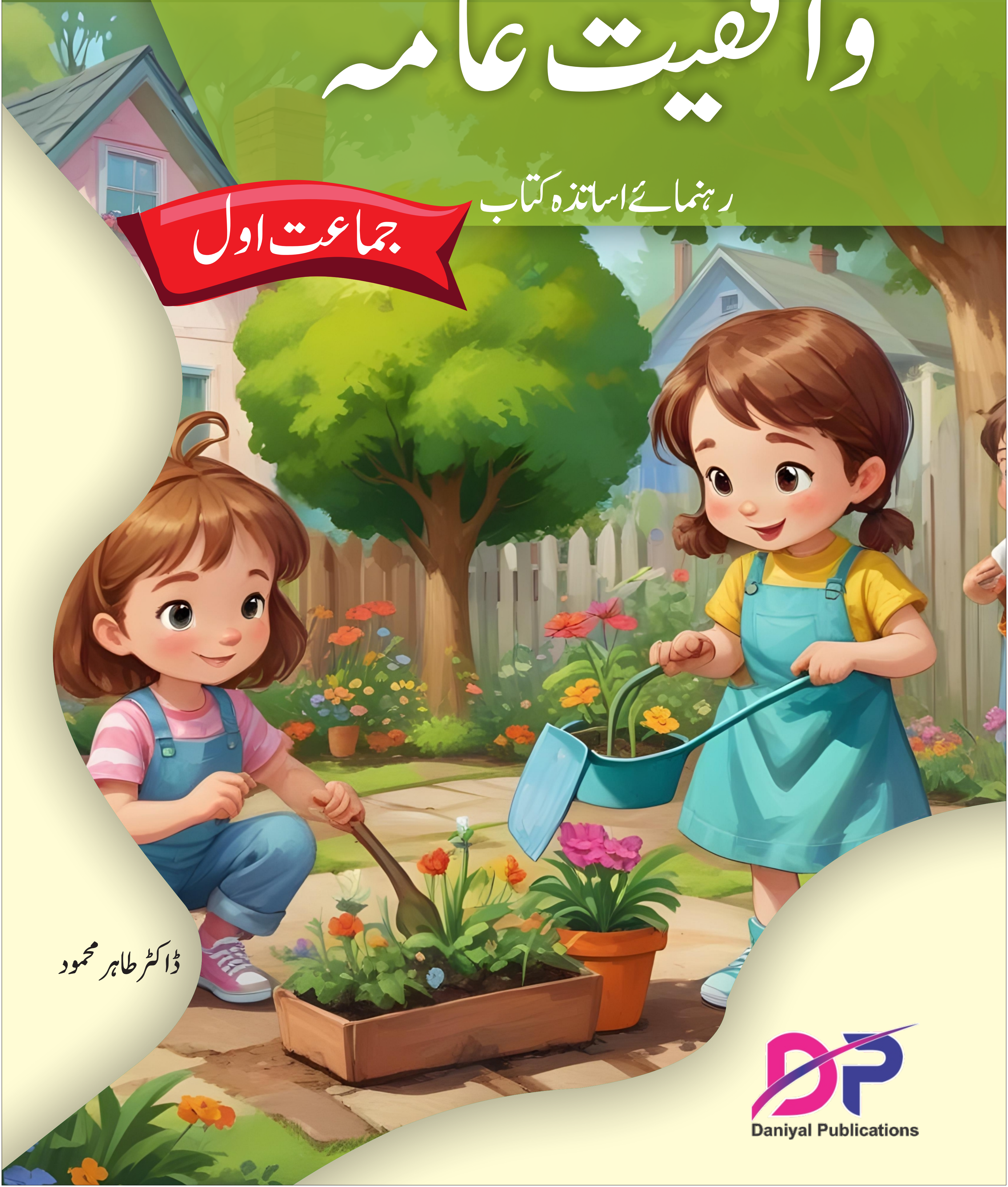

ڈاکٹر طاہر محمود

Daniyal Publications

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ایکسل بُک کمپنی

واقفیت عامہ

GENERAL KNOWLEDGE

رہنمائے اساتذہ

1

پہلی جماعت

قومی نصاب 23-2022 کے عین مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

جُملہ حقوق بہ حق پبلشر محفوظ ہیں

اس کتاب کو بغیر پبلشر کی تحریری اجازت کے کسی کو بھی کسی بھی صورت میں فروخت کرنے یا اس پر کسی کو اُجرت دیے جانے کا اختیار نہیں ہے۔ اس کتاب کے کسی بھی حصّہ یا کسی بھی سبق کو ذخیرہ کر کے تقسیم کرنے کی اجازت نہیں۔ اس کتاب میں کسی بھی قسم کی فوٹو کاپی، ویڈیو اور آڈیو وغیرہ بنانے کی صورت میں ہر حال میں پبلشر سے پیشگی اجازت انتہائی ضروری ہے۔

نام کتاب: واقفیت عامہ رہنمائے اساتذہ (برائے جماعت اوّل)

مصنفین و مؤلفین: رابعہ امان

ناشر: ایکسل بُک کمپنی

7 میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: +92 42 3723 1112 / +92 42 3730 0598 / +92 324 899 1363

پرنٹر: ایم اے پرنٹر، بندروڈ لاہور۔

گرافکس ڈیزائنگ: عبدالقادر (اسلام آباد)، عمادالدین (لاہور)، سید باسط علی شاہ (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)

پروسیسنگ: سلورسکین (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)

آئی ایس بی این نمبر: 978-969-7715-61-9

مؤلفین و مرتبیّن

رابعہ امان

ایم۔فل۔اُردو (جاری) الحمد یونی ورسٹی، اسلام آباد

ایم۔اے (اُردو)، پنجاب یونیورسٹی

بی ایڈ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

فہرست

نمبر شمار	اسباق	صفحہ نمبر
۱۔	میرا تعارف	
۲۔	ہمارا جسم	
۳۔	میرا خاندان اور دوست	
۴۔	میرا اسکول	
۵۔	موجودہ حالات	
۶۔	اچھے اخلاق و عادات	
۷۔	حب الوطنی	
۸۔	ذرائع آمد و رفت	
۹۔	کھیل کے اصول	
۱۰۔	پودے اور جانور	
۱۱۔	زمین اور خلاء	
۱۲۔	میں اور کشمیر	

مجوزہ خاکہ برائے تدریس

تفصیل	دورانیہ
ایک پیریڈ	۴۰ منٹ
سابقہ معلومات کا اعادہ/ آمادگی	۵تا۷منٹ
اعلان سبق/ پیشکش/وضاحت/ مشقی کام	۵تا۷منٹ
طلبہ کی شمولیت، کارکردگی، پڑھائی لکھائی، دیگر سرگرمیاں، کام کا جائزہ	۲۰ تا ۳۰ منٹ

تعارف:

خدائے بزرگ و برتر کا شکر اور احسان ہے کہ "ایکسل بک کمپنی کی واقفیت عامہ" کو پذیرائی مل رہی ہے۔ اس کتاب سے اساتذہ اور طلبا استفادہ کر رہے ہیں اور نہایت دلچسپی کے ساتھ اُردو سیکھنے اور سکھانے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کی یہی دلچسپی اُردو زبان کی نشو ونما میں ممد و معاون ثابت ہو رہی ہے۔

مسلسل تحقیق و مشاہدے نیز اساتذہ کی آرا و تجاویز کی روشنی میں اس کتاب پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ اساتذہ کی رہنمائی اور سہولت کے پیش نظر رہنمائے اساتذہ کو بھی نئے سرے سے ترتیب دیا گیا ہے جس میں مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھا گیا ہے:

- تدریسی مواد کی وضاحت
- مشقوں میں اضافہ
- گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفاہیم
- تحریری و عملی سرگرمیوں کے لیے تجاویز، ان کی وضاحت و حل
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ
- تین معیاد میں تقسیم نصاب
- ہر سبق کے عمومی و خصوصی مقاصد کی وضاحت
- کتاب میں دی گئی مشقوں کے حل
- تفاہیم، قواعد، تخلیقی لکھائی کروانے کے طریقے اور تجاویز
- تختۂ نرم کے لیے تجاویز
- اوقاتِ کار کی تقسیم
- جائزہ رپورٹ برائے اساتذہ

مقاصد:

واقفیت عامہ کے ذریعے بچوں کو وہ علم فراہم کرنا ہے جو ان کو زندگی کے ہر موقع پر مفید ہو اس مقصد کے پیش نظر انھیں بنیادی معلومات کے ساتھ ساتھ دیگر معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں اور اسباق کی ترتیب ایسی رکھی گئی ہے کہ وہ اپنی ذات اور پھر اپنے اردگرد کا جائزہ لیتے ہوئے دنیا بھر کی مفید معلومات تک پہنچیں اس طرح ان میں علم حاصل کرنے کی جستجو خوب پروان چڑھے گی۔

ذخیرۂ الفاظ:

ذخیرۂ الفاظ کو بطور املا کروانا، نیز عبارت میں استعمال کروانا۔

تفہیم:

خالی جگہ میں درست لفظ لکھوانا، تصویر دیکھ کر واقعہ سازی کرنا، تصویر دیکھ کر جملے بنانا، سوالات کے زبانی و تحریری جوابات دینے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

تحریری استعداد:

الفاظ سازی، جملہ سازی کروانا اور مختلف واقفیت کے موضوعات پر اپنے علم کا بہترین اظہار کرنا۔

خصوصی مقاصد:

- طلبا کو اخلاقی اقدار کا پابند بنانا۔
- نظم و ضبط سکھانا۔

ان کے رہن سہن اور دیگر طور طریقوں کو دینی تعلیمات اور تہذیب و تمدن سے آراستہ کرنا اور انھیں اچھا مسلمان، کارآمد شہری اور محبِّ وطن پاکستانی بنانا۔

معلومات سکھانے کے لیے دیکھنے اور سننے کے مواقع کثرت سے فراہم کیجیے۔ اس کے لیے ضروری لوازمات میں فلیش کارڈز، تصاویر، اخبار، ماڈل، آڈیو، مختلف چیزوں، جگہوں کا مشاہدہ کرنا، ان کے بارے میں گفت گو کرنا، زبانی سوالات کرنا اور زبانی جوابات سننا، معیاری گفت گو، الفاظ کا چناؤ اور درست ادائیگی کا دھیان کرنا شامل ہے۔ اس سے طلبا کے سوچنے، سمجھنے، سننے، بولنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور مطالعے کا شوق پروان چڑھے گا۔

سن کر لکھنے، مثلاً املا یا سوالات کو سن کر ان کے جوابات لکھنے یا ہدایات سن کر ان پر عمل کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا بھی ضروری ہے۔

طلبا کو زیادہ سے زیادہ بولنے کے مواقع فراہم کرنا اور دوران سبق سوالات کے جوابات سننا، طلبا کو سبق سے ملتا جلتا واقعہ یا کہانی سنانے کے لیے کہنا، نظمیں سننا، ڈرامے کے دوران مکالموں کی ادائیگی اور آواز کا اتار چڑھاؤ سکھانا بھی ضروری عمل ہے۔ اس سے انھیں بولنے اور گفت گو کرنے کا سلیقہ آئے گا۔ اسی طرح انھیں اپنے پسندیدہ موضوع/عنوان پر اپنے خیالات کے اظہار کا موقع بھی فراہم کرنا چاہیے۔

تدریس واقفیت عامہ کے لیے اہم ہدایات:

- سکھانے کے عمل کے لیے کلاس میں دوستانہ ماحول رکھیے۔
- خوف و دہشت کی فضا میں صلاحیتیں دم توڑ جاتی ہیں۔
- پیار اور محبت بھرا ماحول صلاحیتوں میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔

اغلاط کی اصلاح نہایت دوستانہ انداز میں کیجیے۔

اچھا کام کرنے پر ''شاباش'' کہیے، حوصلہ افزائی کے لیے سٹرفکیٹ یا انعام دیجیے۔ ایسا کرنے سے بہترین نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ بچے ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کی کوشش میں مزید محنت کرتے ہیں اور شوق سے پڑھتے ہیں۔

''رہنمائے اساتذہ'' کا مطالعہ ضروری ہے۔ کسی مشکل کی صورت میں دیگر ساتھی اساتذہ/صدر معلم سے مدد لی جا سکتی ہے۔

اعادہ/ آمادگی:

کوئی بھی نیا سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سابقہ معلومات سے متعلق گفت گو یا سوال کیجیے۔ نہایت دلچسپ انداز میں نیا سبق پڑھانے کے لیے ذہنی طور پر آمادہ کیجیے۔ مثلاً سبق سے ملتی جلتی کہانی یا واقعہ سنانا، قرآنی آیت یا حدیث کا ترجمہ سنانا، موضوع سے متعلق دلچسپ معلومات دینا، نظم پڑھانے کی صورت میں اس سے ملتی جلتی نظموں کا ریکارڈ سنوانا، ماڈل اور تصاویر کے ذریعے بچوں کی توجہ حاصل کرنا وغیرہ وغیرہ۔

پڑھائی:

بچوں کو پڑھائی کے بھی زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیجیے۔ عبارت اور نظم بار بار پڑھوائیے، ان کا تلفظ درست کروائیے۔ انھیں کہانیوں، نظموں، انٹرویو، اخبارات اور رسالوں کے مطالعے کی رغبت دلائیے۔

دوسرے سیکشنز کے بچوں کے ساتھ پڑھائی کے مقابلے کا انعقاد کیجیے۔ اسمبلی اور دیگر مواقع پر بھی پڑھائی (Reading) کے مقابلے رکھیے۔

طریقۂ تدریس

نمونۂ تدریس:

پہلے خود درست تلفظ و ادائیگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر آواز کے اتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ پڑھیے، جبکہ بچے ہر لفظ پر انگلی رکھیں اور بغور سنیں۔

طلبا کی شمولیت:

پھر بچوں سے پڑھوائیے۔ سب سے پہلے ان بچوں سے پڑھوائیے جو اچھا پڑھتے ہوں، پھر ایک اچھا پڑھنے والے بچے کے ساتھ کسی ایسے بچے کو کھڑا کیجیے جسے پڑھنے میں دقت ہوتی ہو، دونوں سے ایک ساتھ پڑھوائیے۔

پھر تمام بچوں سے باری باری پڑھوایئے اوران کا تلفظ درست کرواتے جایئے۔

اس کے بعد ان کے گروپ بنوا دیجیے۔گروپ کا ایک بچہ باقی بچوں کو پڑھ کر سنائے۔

پھر ایک گروپ دوسرے گروپ کو پڑھ کر سنائے۔

اس طرح بار بار پڑھنے سے ان کے پڑھنے میں روانی آئے گی۔

خوش خطی:

لکھائی بہتر کرنے کے لیے روزانہ خوش خطی کا کام دینا نہایت ضروری ہے۔اس کے لیے نمونے کے طور پر الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچوں وک خوش خط لکھنے کا طریقہ بناوٹ کے نشان کے ذریعے سمجھایئے۔مثلاً:

ب۔ بکری ج۔ جہاز

الفاظ میں شوشوں کی بناوٹ کا خیال رکھوایئے۔

ذخیرۂ الفاظ صحیح بناوٹ کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھے جائیں اور بچے اسی انداز میں کاپی میں لکھیں۔کاپی ہی میں ان کی اصلاح کی جائے اوراصلاح کے بعد وہ الفاظ کم ازکم تین مرتبہ لکھوائے جائیں۔درست بناوٹ کے لیے بار بار یاددہانی کروائی جائے،اورتوجہ دلائی جائے۔اس طرح یقیناً ان کی لکھائی بہتر ہوتی جائے گی۔

املا:

زبانی تحریر کے لیے املا ایک مؤثر عمل ہے۔

اس کی تیاری کے لیے ذخیرہ الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھا جائے اور بچوں سے پڑھوایا جائے۔پھر ان الفاظ کو مٹا دیا جائے اور بچوں سے لکھوایا جائے۔گھر پر املا کی تیاری کے لیے بچوں سے کہا جائے کہ وہ گھر میں ان الفاظ کو لکھ لکھ کر یاد کریں،اگلے دن وہ آسانی سے املا کرسکیں گے۔

بورڈ پر املا کی تیاری کے لیے اس ترتیب کا خیال رکھا جائے۔

- غور سے دیکھیں
- بلند آواز سے پڑھیں
- الفاظ کو مٹا دیں
- بغیر دیکھے لکھیں
- اصلاح شدہ الفاظ پانچ بار لکھیں

خود اصلاح:

بچوں کو اپنے کام کا خود جائزہ لینے کی عادت بھی ڈالیے۔مثلاً کام مکمل کرنے کے بعد طلبا کاپی پنسل رکھ دیں، پھر آپ تختۂ تحریر پر الفاظ / حل لکھیے اور بچے بورڈ کے کام سے اپنا کام ملائیں،اغلاط پر دائرہ بنائیں اوران کے سامنے انھیں درست کر کے لکھیں۔

تفہیم:

طلبا کی فہم میں اضافے کے لیے ضروری ہے کہ وہ عبارت کو سمجھیں، سوالات کے جوابات خود ڈھونڈیں یا عبارت سمجھ کر خود جوابات دینے اور لکھنے کی کوشش کریں۔ سمجھ کر اپنے الفاظ میں لکھنا ان کے فہم کو جلا بخشتا ہے۔ یہ کام اگرچہ محنت طلب ہے۔ تاہم بہترین نتائج کا ضامن ہے۔

مخصوص جوابات لکھوانے سے ان کی تحریری صلاحیتیں کبھی بھی پروان نہیں چڑھ سکتیں۔

سمعی و بصری مواد:

تدریسی عمل میں سمعی اور بصری مواد کی بہت اہمیت ہے۔ اس سے بچوں کی دلچسپی میں دو چند اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ مشکل سے مشکل نظریے کو آسانی سے سمجھ لیتے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو آڈیو/وڈیو، فلیش کارڈز، تصاویر، ماڈل، چارٹس وغیرہ کا موثر انداز میں استعمال کروایا جائے۔

حوصلہ افزائی:

- حوصلہ افزائی بچوں کی صلاحیتوں میں اضافے کا باعث بنتی ہے اور مسابقت کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔
- حوصلہ افزائی کے لیے مختلف طریقے اپنائے جا سکتے ہیں۔ مثلاً:
- ان کا کام تختہ نرم پر آویزاں کیا جائے۔
- ان کا کام دوسرے بچوں کو پڑھ کر سنایا جائے۔
- اسمبلی میں یا دیگر مواقع پر بچوں کو اپنی کارکردگی دکھانے کا موقع فراہم کیا جائے۔
- ان کے کام پر ''شاباش'' لکھا جائے اور زبانی بھی کہا۔
- ان کا اچھا کام رسالے یا اخبار میں چھپنے کے لیے بھیجا جائے۔
- ان کے بنائے ہوئے ماڈل اور تصاویر کی نمائش کی جائے۔

جائزہ رپورٹ:

بہترین	بہتر	توجہ درکار ہے

سبق نمبر:۱

میرا تعارف

مقاصد:

- طلبہ کو اپنے آپ سے سے آگاہی فراہم کرنا۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ کسی کے سامنے بھی اپنا مکمل تعارف پیش کرسکیں۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئی معلومات کے لیے فلیش کارڈ
- تختہ نرم
- اپنے تعارف کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

میرا تعارف پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں کہ وہ کون ہیں؟ ان کی پہچان کیا ہے؟ ان کی خاص پہچان کن چیزوں سے ہے۔

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایسا سبق پڑھیں گے جس میں ہم اپنا تعارف پیش کریں گے تاکہ زندگی میں کئی بھی ہمیں اپنا تعارف پیش کرنا پڑے تو ہمیں معلوم ہو کہ ہمیں کن کن باتوں کے ساتھ اپنا تعارف پیش کرنا ہے کیونکہ اپنا تعارف پیش کریں ہر سطح پر جاری رہنے والا سوال ہے یہاں تک کہ آپ کالج، یونی ورسٹی حتیٰ کہ نوکری کے لیے بھی جائیں تو وہاں بھی جو پہلی چیز پیش کی جاتی ہے وہ میرا تعارف ہی ہے۔ اس لیے طلبہ میں ایسا حوصلہ پیدا کریں کہ وہ اپنا تعارف ہر مقام پر ہر ایک کے سامنے بغیر کسی خوف کے پیش کرسکیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۲

ہمارا جسم

مقاصد:

- طلبہ جسم کے مختلف اعضاء سے واقف ہو سکیں۔
- طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ ان سے جسم کے کسی بھی عضو کا نام پوچھا جائے تو وہ آسانی سے بتا سکیں۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- جسم کے مختلف اعضاء کے حوالے سے ماڈل
- جسم کے اعضاء کے ناموں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز:۳سے۴)

آمادگی:

سبق ہمارا جسم پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں ہمارے جسم کے ذریعے سے ہمیں اللہ تعالیٰ نے کیا کچھ عطا کیا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں ہمارے جسم کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تا کہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے جسم سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو آنکھیں

، ناک اور کان وغیرہ کی تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان اعضاء کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۳

میرا خاندان اور دوست

مقاصد:

- طلبہ خاندان اور اس میں موجود رشتوں سے آگاہ ہو سکیں۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ خاندان کے افراد اور اپنے دوستوں سے متعلق معلومات حاصل کر سکیں اور خاندان کے مختلف افراد اور اپنے والدین، بہن بھائیوں اور دیگر افراد سے متعلق مناسب طور پر سوالات کے جوابات دینے کے قابل ہو جائیں۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز

- تختہ نرم
- اپنے خاندان کے حوالے سے ماڈل
- خاندان اور دوستوں کے ناموں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۶ سے ۷)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں کہ ہمارے اردگرد ہمارے اپنے مل کر کیا بناتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں ہمارے خاندان اور دوستون کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تا کہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے خاندان اور دوستوں سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو بھائی، بہن، چچا اور ماموں وغیرہ کی تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان رشتوں کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تا کہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھر پور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

سبق نمبر:۴

میرا اسکول

مقاصد:

- طلبہ اپنے اسکول کے بارے میں بہتر انداز میں بیان کر سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اپنے اسکول اور اس میں موجود چیزوں کا مکمل نقشہ پیش کر سکیں ۔
- سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ان کا اسکول کس طرح کا ہے اور اس میں کیا کیا سہولیات موجود ہیں۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- اسکول کا ماڈل
- کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز:۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ آپ کو اپنا اسکول کیسا لگتا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں ہمارے اسکول کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے جسم سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو مختلف اسکول کے حصوں کی تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان اسکول کی چیزوں اور حصوں کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی

طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۵

موجودہ ماحول

مقاصد:

طلبا سیکھ سکیں گے کہ ماحول کسے کہتے ہیں؟

بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ ماحول میں پائی جانے والی تبدیلیوں کو محسوس کر سکیں اور ان کے متعلق ایک رائے بھی پیش کر سکیں۔

سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔

وہ یہ جان لیں کہ انسان کس طرح اپنے ماحول کو بگاڑ رہا ہے اور ماحول کو بہتر بنانے کے لیے کیا کچھ کیا جا سکتا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- کارخانوں وغیرہ کا ماڈل
- ماحول سے متعلق کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۴ سے ۵)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ ماحول کیا ہوتا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں ہمارے ماحول کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے ماحول سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو ماحول کے عناصر کی تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان عناصر کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۶

اچھے اخلاق و عادات

مقاصد:

- طلبا کو زندگی میں اچھے اخلاق و عادات کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔

- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ اچھے اخلاق و عادات کی اہمیت کو جان سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ خود میں اچھے اخلاق پیدا کر سکیں۔
- بچوں کو یہ باور کروایا جا سکے کہ جس طرح ایک کامیاب زندگی میں انسان کی محنت ہے اسی طرح اس کے اخلاق و عادات بھی دوسروں کو متاثر کرتے ہیں ۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- اخلاق و عادات کے حوالے سے ماڈل
- عادات کے حوالے سے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ خلاق کسے کہتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں ہمیں اچھے اخلاق و عادات کے حوالے سے اہم معلومات دی جائیں گی۔ تا کہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے اخلاق و عادات کی بہتری سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو اچھی عادات پر مشتمل تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تا کہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہو گا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۷

حب الوطنی

مقاصد:

- طلبا وطن سے محبت کے جذبے سے آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ ان کا سب کچھ ان کے وطن کی وجہ سے ہے۔
- بچوں کو وطن سے متعلق مکمل معلومات دے کر اس کے حسن، علاقوں اور صوبوں وغیرہ کے متعلق بھی معلومات فراہم کی جائیں۔
- بچوں کو واضح کریں کہ ایک اچھا شہری اپنے ملک سے کس قدر محبت رکھتا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- وطن پاکستان کے نقشے کا ماڈل
- ہر صوبے اور اس کے اضلاع کے رڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ حب الوطنی کسے کہتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں حب الوطنی کے حوالے سے ہمیں معلومات دی

جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے وطن سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو پنجاب، سندھ، بلوچستان، خیبر پختون خواہ، کشمیر اور گلگت کی تصاویر وغیرہ بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۸

ذرائع آمدورفت

مقاصد:

- طلبا اس قابل ہو جائیں کہ وہ ذرائع آمدورفت سے آگاہ ہو سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ پرانے وقتوں میں کس طرح کے ذرائع آمدورفت تھے اور جدید دور میں کس طرح کے ذرائع آمدورفت ہیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ آج ہم نے ایسے ذرائع آمدورفت بنا لیے ہیں جن سے مہینوں کا سفر دنوں می ممکن ہو گیا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- ذرائع آمدورفت کے حوالے سے ماڈل
- مختلف ذرائع آمدورفت کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ ذرائع آمدورفت کسے کہتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں ذرائع آمدورفت کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے ذرائع آمدورفت سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو کار، موٹر سائیکل، ریل گاڑی اور ہوائی جہاز وغیرہ کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۹

کھیل کے اصول

مقاصد:

- طلبا کو آ گاہی فراہم ہو سکے کہ ہر کھیل کے کچھ اصول ہوتے ہیں جن کو پیش نظر رکھ کر وہ کھیل کھیلا جاتا ہے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ ایک اچھا کھلاڑی کھیل کے اصولوں کی پاسداری کرتا ہے۔
- بچوں کو مختلف کھیلوں اور ان کے اصولوں سے متعلق آ گاہی فراہم کی جائے۔
- وہ یہ جان لیں کہ اگر وہ کھیل کے اصولوں کا خیال نہیں رکھیں گے تو کھیل کھیلنا دشوار ہو جائے گا۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- کرکٹ کے گراؤنڈ کا ماڈل
- کھلاڑیوں کے ناموں کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ وہ کون کون سا کھیل کھیلنا پسند کرتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں کھیل کے اصولوں کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے کھیل کے اصولوں سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو مختلف کھیلوں کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم

ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۱۰

پودے اور جانور

مقاصد:

- طلبا پودوں اور جانوروں سے متعلق جان سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ پودوں اور جانوروں میں پائی جانے والی خصوصیات کو جان سکیں اور ان کے فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ہماری زندگی میں پودوں اور جانوروں کی کس قدر اہمیت ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور جانوروں کے حوالے سے ماڈل
- پودے اور جانوروں کے ناموں کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ آپ نے کون کون سے پودے اور جانور دیکھے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں پودوں اور جانوروں کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے پودوں اور جانوروں سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو مختلف پودوں اور جانوروں وغیرہ کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہوسکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۱۱

زمین اور خلاء

مقاصد:

- طلبا کو بتائیں کہ زمین اور خلاء میں کیا کچھ ہے۔

- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ زمین اور آسمان پر موجود چیزوں کے متعلق جان سکیں ۔
- بچے جان سکیں کہ زمین ہی واحد سیارہ ہے جہاں زندگی موجود ہے اور اس کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ کس طرح انسان نے اپنی کاوشوں سے خلاء کو تسخیر کر لیا ہے اور کس طرح وہ زمین کی گردش سے دن رات کے بدلنے کا اندازہ لگاتا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- کائنات کے حوالے سے ماڈل
- زمین و آسمان پر موجود مختلف چیزوں کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا آپ جانتے ہیں کہ زمین اور خلاء میں کیا کیا چیزیں پائی جاتی ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں زمین اور خلاء کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے زمین اور آسمان سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو سورج، چاند، ستاروں اور زمین کے مختلف نظاروں وغیرہ کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۲

میں اور کشمیر

مقاصد:

- طلبا کو اپنی ذات اور کشمیر کے حوالے سے جاننے کا موقع مل سکے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ کشمیر کے حسن کو بیان کر سکیں اور اس سے متعلق مفید معلومات حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ان کا اور کشمیر کا کس طرح کا رشتہ ہے اور کشمیر کو جنت نظیر کیوں کہا جاتا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- کشمیر کے حوالے سے ماڈل
- کشمیر کے مختلف مقامات کے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق کو پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کشمیر کو جنت نظیر کیوں کہا جاتا ہے؟

اعلانِ سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایک ایسا سبق پڑھیں گے جس میں ان کی ذات اور کشمیر کے حوالے سے ہمیں معلومات دی جائیں گی۔ تاکہ بچے جان سکیں کہ آج انھیں ان کے خود اور کشمیر سے متعلق پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اس حوالے سے ان کو کشمیر کے مختلف اضلاع کی تصاویر بھی دکھائیں اور ان میں شوق کو ابھارنے کے لیے ان کے بارے میں سوالات کرتے جائیں تاکہ بچے ان چیزوں کے متعلق مکمل طور پر جان سکیں کیوں کہ جب وہ ان معلومات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں گے تو ہی وہ سبق میں بھرپور دلچسپی لیں گے۔ ایک اچھے استاد کی یہ خوبی ہوتی ہے کہ وہ واقفیت عامہ کو پڑھاتے ہوئے بچوں کی توجہ کو اپنی طرف لانے کے لیے مفید معلومات کا سہارا لیتا ہے اور ایسی باتوں سے بچوں کو سبق کی طرف لاتا ہے جو انھیں معلوم ہوتی ہے گویا معلوم سے نامعلوم کا یہ سفر بچوں میں جہاں دلچسپی پیدا کرتا ہے وہیں آگے بڑھنے کا وہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ بچے مزید سیکھنے کی خواہش میں ہر طرح سے ان معلومات سے واقف ہوتے چلے جاتے ہیں۔۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہو گا۔

☆......☆......☆

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد کِشورِ حسین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم مُلک سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

www.daniyalpublications.com
daniyalpublications@gmail.com
+ 92 42 37 36 1325 / 3731 2126
+ 92 300 487 3188 / 321 377 3769
+ 92 300 487 3188 / 333 802 4034

دانیال پبلیکیشنز
بیسمنٹ الحبیب ایجوکیشنل سنٹر، 38۔اُردو بازار، لاہور، پاکستان

Daniyal Publications